۱۵ شعبان ۱۴۱۶ھ
SUNDAY **7**
JANUARY 1996

161

(8)

JANUARY						
F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

~~EX.14.01.96~~

(5) وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ

تَقْرَبُوا فعل نہی ہے اس وجہ سے آخر سے ساکن ہونے کی وجہ سے نون اعرابی کو گرادیا ہے
صیغہ جمع مذکر ~~غائب~~ حاضر
اور تم بے حیائی کے قریب بھی مت جاؤ

(6) لَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ

لَا تَحْسَبَنَّ شروع میں لا کے نہی ہے اور آخر میں نون ثقیلہ ہے صیغہ واحد مذکر حاضر
اے محبوب آپ اللّٰہ تعالیٰ کو ہرگز مت غافل گمان کرو ان چیزوں کے بارے میں جو ظالم لوگ کرتے ہیں

(7) يَا اَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِي اِلٰى رَبِّكِ

ارْجِعِي :- فعل امر ہے صیغہ واحد مؤنث حاضر
فعل امر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گرا دیا گیا ہے

اے مطمئن جان اپنے رب کی طرف لوٹ جا

(8) . اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ :- موصوف صفت ملکر مفعول ہے
لَا يَقْرَبُوا فعل کیسے ہے
بے شک مشرکین ناپاک ہیں اس سال کے بعد وہ مسجد حرام کے قریب بھی نہ پھٹکیں

(5) وَلَا
تَقْرَبُوا
ساکن ...
صیغہ جمع ...
اور تم ...
(6) لَا تَحْسَب...
لَا تَحْسَب...
تقلیہ ...
اے محبو...
کرو ن
(7) يَا اَيَّتُهَا ...
اِرْجِعِي
مثل امر
اے نفس ...
(8) اِنَّمَا ...
الْحَرَام ...
الْمَسْجِد ...
بَعْدَ ...
بے شک ...
بعد ...

(9) لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ

قُتِلُوْا :- فعل ماضی مجہول ہے صیغہ جمع مذکر
غائب

اور آپ اللہ تعالیٰ کے راستے میں قتل کیے گئے
لوگوں کو ہرگز مردہ گمان نہ کریں بلکہ
وہ زندہ ہیں اپنے رب کے ہاں اور ان کو
رزق دیا جاتا ہے

(10) وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ
[illegible]

لَمْ يُذْكَرْ فعل مجہول لَمْ جازم کے ساتھ

اور تم مت کھاؤ اُس (جانور) کو جس پر (ذبح کے
وقت) اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا گیا ہو

عربی میں ترجمہ کریں

(1) :- اِقْرَأُوا الْقُرْآنَ ثُمَّ اعْمَلُوْا
عَلَيْهِ لِتَنْجُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
(2) لَا تَلْعَبَا هٰهُنَا بَلْ تَلْعَبَانِ فِي الْمَيْدَانِ يَنْعَرًا
(3) يَا اِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ لَا تَسْجُدَ
(4) يَا بَوَّابُ اِفْتَحِ الْبَابَ لِنَدْخُلَ الْمَدْرَسَةَ
لَا تَفْتَحِ الْبَابَ اِذْهَبُوْا ۔

10

163

JANUARY						
F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

⑤ لِمَاذَا ذَهَبْتُمْ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
غَدًا الْأَمْسِ قَرَأْنَا نَشْرًا بِالْأَمْسِ لِنَحْفَظَ دَرْسَكَ
الْيَوْمَ لِتَتَدَرَّسَ

⑥ اِذْهَبْنَ مِنْ هُنَاكَ لِنَلْعَبَ هُنَا

⑦ لِتَفْتَحُوا كِتَابَكُمْ وَتَحْفَظُوا دُرُوسَكُمْ

⑧ إِنَّ اللّٰهَ يَنْصُرُنَا وَهُوَ مَعَنَا

⑨ لِيَقْرَأُوا الْقُرْآنَ وَيَحْفَظُوهُ
ثُمَّ يَعْمَلُوهُ

7-9-9

FEBRUARY						
F	S	S	M	T	W	T
						1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

حصہ اول

...مزید فیہ

...مجرد ابواب پڑھے
...پڑھ چکے ہیں کچھ ابواب
...مجرد اور ثلاثی
...میں واضح ہو
...مجرد کے نقشے
...کرنے کے بعد اور
...تھا کہ اس پڑھنے
...اس کے بعض ابواب

...حرفی مادہ کا ایسا فعل
...جاتے اور فعل ثلاثی
...کے اصلی تین حرف
...اور یہ اضافہ فعل
...تاکہ کسی فعل
...میں مادہ کے اصلی
...فعل ماضی کے
...تین حروف موجود
...کے صیغے میں حروف
...صاف پہچانے جاتے ہیں
...اس بات کی ہے کہ
...کبھی ہوتا ہے
...جیسے
...یہ بات یاد رکھیے
...کو مزید فیہ میں
...ہونے والی تبدیلی
...اور یہ مجرد اور
...جیسا کہ
...مزید فیہ
...ہوتی ہے

CH-NO. 47

حصہ اول

سبق ۴۸ ابواب ثلاثی مزید فیہ

۴۸ :- سبق نمبر ۴۳ میں ہم نے ثلاثی مجرد کے چھ ابواب پڑھے
تھے یعنی باب فتح باب ضرب وغیرہ اب ہم ثلاثی مزید فیہ کے کچھ ابواب
کا مطالعہ کریں گے لیکن اس سے پہلے ضروری ہے کہ ثلاثی مجرد اور ثلاثی
مزید فیہ کی اصطلاحات کا مفہوم ہمارے ذہن میں واضح ہو

۴۸:۲ :- سبق نمبر ۴۳ کے آغاز میں ہم نے ابواب ثلاثی مجرد کے تعارف کے
بعد ثلاثی اور مجرد کے لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کئے تھے اور
ضمناً "مزید فیہ" کا ذکر کرتے ہوئے وعدہ کیا تھا کہ اس پر آگے
چل کر بات ہوگی چنانچہ ہم اب آپ کو ثلاثی مزید فیہ اور اسکے بعض ابواب
کے متعلق بتاتے ہیں

۴۸:۳ آپ پڑھ چکے ہیں کہ فعل ثلاثی مجرد کا مطلب ہے تین حرفی مادہ کا ایسا فعل
جس کے اصلی حروف میں کسی مزید حرف کا اضافہ نہ کیا جائے اور فعل ثلاثی
مزید فیہ کا مطلب ہے تین حرفی مادہ کا ایک ایسا فعل جس کے اصلی تین حروف
کے ساتھ کسی حرف یا کچھ حروف کا اضافہ کیا گیا ہو اور یہ اضافہ فعل
ماضی کے پہلے صیغے سے معلوم ہوسکتا ہے آپ کو یاد ہوگا کہ کسی فعل
ثلاثی مجرد کے ماضی کا پہلا صیغہ ہی وہ لفظ ہے جس میں مادہ کے اصلی
تین حروف موجود ہوتے ہیں. چنانچہ ثلاثی مزید فیہ کے فعل ماضی کے
پہلے صیغے ہی وہ لفظ ہے جس میں مادہ کے اصلی تین حروف موجود
ہوتے ہیں۔ چنانچہ ثلاثی مزید فیہ کے فعل ماضی کے پہلے صیغے میں حروف
اصلی یعنی ف ع ل کے ساتھ اضافہ شدہ حروف صاف پہچانے جاتے ہیں

۴۸:۴ - یہ بار بار ہم نے ماضی کے پہلے صیغے کی بات اس لئے کی ہے کہ
آپ یہ سمجھ لیں کہ فعل کی تمام گردانوں (ماضی کی ہو یا مضارع کی)
میں یوں تو ہر صیغے میں بعض حروف کا اضافہ ہوتا ہے جیسے
فَعَلَ سے فَعَلُوْا ، فَعَلْتُ وغیرہ تو یہ بات یاد رکھئے
کہ یہ گردان کے صیغوں والا اضافہ فعل کو مزید فیہ نہیں
بناتا بلکہ گردان کے صیغوں کے آخر میں ہونے والی تبدیلی
یا اضافہ تو صیغوں کی علامت ہوتا ہے اور یہ مجرد اور
مزید فیہ کی گردانوں میں ایک جیسا ہوتا ہے جیسا کہ
آپ آگے چل کر دیکھیں گے چنانچہ مجرد یا مزید فیہ
کی اصل پہچان اسکے ماضی کے پہلے صیغے سے ہوتی ہے

۱۰۔ ثلاثی مزید فیہ کے فعل ماضی کے پہلے صیغے میں زائد
حروف کا اضافہ کبھی ایک حرف کا ہوتا ہے کبھی دو حرف کا
اور کبھی تین حرف کا۔ ان شدید سے ثلاثی مزید فیہ
کے سب سے نئے ابواب بنتے ہیں لیکن زیادہ استعمال
ہونے والے ابواب صرف ۸ کے ہیں اس لئے ہم اپنے
موجودہ اسباق کو انہی آٹھ ابواب تک محدود رکھیں گے
۔ ذیل میں ہم جدول کو آٹھ ابواب کے فعل
ماضی کے پہلے صیغے کا وزن لکھتے ہیں۔ اصلی حروف
کو ف ع ل سے ظاہر کرتے ہیں اور ف ع ل میں سے
ہر ایک کیلئے ایک چھوٹی لکیر (— — —) استعمال کریں
تاکہ آپ کو زائد حروف کا فوراً پتہ چل جائے۔ نیز اس
بات کا بھی نوٹ کر لیں کہ یہ اوزان ہم زائد حروف کی
تعداد کے مطابق ترتیب دے کر لکھیں گے۔ یعنی پہلے
ایک حرف کے اضافے والے ماضی، پھر دو حرف کے
اضافے والے ماضی اور پھر تین حرف کے اضافے والے
ماضی

1. أَفْعَلَ — ءَ
2. فَعَّلَ
3. فَاعَلَ — ا
4. تَفَعَّلَ — تَ
5. تَفَاعَلَ — تَ ا
6. اِفْتَعَلَ — اِ تَ
7. اِنْفَعَلَ — اِ ن
8. اِسْتَفْعَلَ — اِ س تَ

امید ہے کہ مذکورہ بالا اوزان میں آپ نے نوٹ کر لیا ہوگا کہ پہلے فعل یعنی
أَفْعَلَ میں صرف ایک ہمزہ مفتوحہ کا شروع میں اضافہ کیا گیا ہے اس
وزن پر آنے والے ہونے کے چند الفاظ مندرجہ ذیل ہیں

(i) أَکْرَمَ (مادہ ک ر م) اس نے عزت افزائی کی

(ii) أَحْسَنَ (مادہ ح س ن) اس نے بھلائی کی حسن سلوک کیا

اسی طرح فَعَّلَ کے وزن میں غور کریں تو اس میں مادہ ہی کے ایک حرف
یعنی ع کلمہ کو دو دفعہ شامل کیا گیا ہے اس طرح ع کلمہ کا ایک اضافی حرف
ہے

(i) عَلَّمَ (مادہ ع ل م سے) اس نے پڑھایا۔ تعلیم دی

(ii) قَبَّلَ (مادہ ق ب ل سے) اس نے چوم لیا۔ بوسہ لیا

فَاعَلَ کے وزن میں ف کلمہ کے بعد ایک الف کا اضافہ ہے مثلاً

(i) قَابَلَ (مادہ ق ب ل سے) اس نے مقابلہ کیا

شَاهَدَ (مادہ ش ہ د سے) اس نے مشاہدہ کیا

تَفَعَّلَ کے وزن کے شروع میں ت کا اضافہ ہے اور ع کلمہ میں اس
کا ایک اضافی ہے فَعَّلَ کی طرح مثلاً

(i) تَعَلَّمَ (مادہ ع ل م سے) اس نے سیکھا

(ii) تَقَبَّلَ (مادہ ق ب ل سے) اس نے قبول کیا

تَفَاعَلَ کے وزن میں ت کا اضافہ ہے اور پھر ف کلمہ کے بعد
الف کا اضافہ ہے مثلاً

(i) تَعَاوَنَ (مادہ ع و ن سے) اس نے تعاون کیا

(ii) تَفَاخَرَ (مادہ ف خ ر سے) اس نے دوسرے پر فخر کیا

اِفْتَعَلَ کے وزن میں ایک ہمزہ کا اضافہ ہے اور ف کلمہ
کے بعد ایک "ت" کا اضافہ ہے مثلاً

(i) اِمْتَحَنَ (مادہ م ح ن سے) اس نے امتحان لیا۔ آزمایا

(ii) اِعْتَمَدَ (مادہ ع م د سے) اس نے اعتماد کیا

اِنْفَعَلَ کے وزن میں شروع میں ہی ان کا اضافہ
کیا گیا ہے مثلاً

(i) اِنْقَلَبَ (مادہ ق ل ب سے) وہ پلٹ گیا یا بدل گیا

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

(ii) اِنْکَشَفَ (مادہ ک ش ف سے) وہ کھل گیا ظاہر ہو گیا

اِسْتَفْعَلَ میں شروع میں ہی لفظ اِسْتَ
میں حروف زائد آئے یعنی [illegible]

(i) اِسْتَغْفَرَ ۔ (مادہ غ ف ر سے) اس نے مغفرت مانگی

(iii) اِسْتَحْکَمَ (مادہ ح ک م سے) اس نے مضبوط کیا پکا کیا

۸:۸ مذکورہ بالا اوزان کے سلسلے میں ایک اہم
بات یہ نوٹ کر لیں کہ ان میں سے جو وزن
ہمزہ سے شروع ہوتا ہے اس کا ہمزہ دراصل
ہمزۃ الوصل ہوتا ہے اس لئے پچھلے سے
لفظ سے ملا کر پڑھتے وقت وہ تلفظ میں
ساقط ہو جاتا ہے مثلاً اِفْتَعَلَ یا اِمْتَحَنَ
سے وَامْتَحَنَ

۹:۸ اب یہ بھی نوٹ کر لیں کہ اَفْعَلَ کے
وزن میں جو ہمزہ ہے وہ دراصل ہمزۃ الوصل
نہیں ہے اس لئے وہ پچھلے سے ملا کر پڑھتے
وقت بھی بدستور قائم رہتا ہے مثلاً
اَفْعَلَ سے وَاَفْعَلَ یا اَحْسَنَ سے وَاَحْسَنَ
اسے ہمزۃ القطع کہتے ہیں

168

15

FEBRUARY						
F	S	S	M	T	W	T
						1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

14

٢٢ شعبان ١٤١٦هـ

SUNDAY

JANUARY 1996

EX. NO. 47'A'

JANUARY						
F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

EX. NO. 47 'A'

مندرجہ ذیل مادوں کو قوسین میں دیئے گئے وزن کے مطابق ڈھالیں

1. أَفْعَلَ - ک ر م أَكْرَمَ

خ ر ج - أَخْرَجَ - ب ع د . أَبْعَدَ

أَرْسَلَ . أَجْلَسَ

فَعَّلَ

د ر س - ع ذ ب - ق ر ب - ک ذ ب - ص د ق

دَرَّسَ - عَذَّبَ - قَرَّبَ - كَذَّبَ - صَدَّقَ

فَاعَلَ

ط ل ب - ق ت ل - ق ب ل - ش ر ک - خ ل ف

طَالَبَ - قَاتَلَ - قَابَلَ - شَارَكَ - خَالَفَ

تَفَعَّلَ

ق ر ب ، ذ ک ر - ف ک ر - ق د س - ک ل م

تَقَرَّبَ - تَذَكَّرَ - تَفَكَّرَ - تَقَدَّسَ - تَكَلَّمَ

تَفَاعَلَ

ف خ ر - ع ق ب - ق ب ل - ک ث ر - ب ع د

تَفَاخَرَ - تَعَاقَبَ - تَقَابَلَ - تَكَاثَرَ - تَبَاعَدَ

اِفْتَعَلَ

ن ش ر - ع ر ف - م ح ن - ک س ب - ع د ل

اِنْتَشَرَ - اِعْتَرَفَ - اِمْتَحَنَ - اِكْتَسَبَ - اِعْتَدَلَ

اِنْفَعَلَ

ش ر ح - ق ل ب - ق ط ع - ک ش ف - ح ر ف

اِنْشَرَحَ - اِنْقَلَبَ - اِنْقَطَعَ - اِنْكَشَفَ - اِنْحَرَفَ

اِسْتَفْعَلَ

اِسْتَخْرَجَ - اِسْتَخْبَرَ - اِسْتَحْقَرَ - اِسْتَبْدَلَ - اِسْتَبْعَدَ

خ ر ج - خ ب ر - ح ق ر - ب د ل - ب ع د

FEBRUARY

F	S	S	M	T	W	T
						1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

170

47

Ex. 44. B'

16 TUESDAY JANUARY 1996

۲۴ شعبان ۱۴۱۶ھ

الفاظ	مادہ	معنی	الفاظ	مادہ، معنی
اِجْتَهَدَ	جَهَدَ	اس نے کوشش کی	اِکْتَسَبَ	کَسَبَ اس نے کمایا
أَصْلَحَ	صَلَحَ	اس نے درست کیا		
نَزَّلَ	نَزَلَ	اس نے اتارا	اِنْهَدَمَ	هَدَمَ وہ گر گیا
خَاصَمَ	خَصَمَ	اس نے جھگڑا کیا		
دَافَعَ	دَفَعَ	اس نے مدافعت کی		
اِسْتَخْرَجَ	خَرَجَ	اس نے نکالا		
أَرْشَدَ	رَشَدَ	اس نے راہ دکھائی		
اِسْتَغْفَرَ	غَفَرَ	اس نے بخشش چاہی		
بَاعَدَ	بَعُدَ	وہ دور ہو گیا		
اِسْتَحْسَنَ	حَسُنَ	اس نے اچھا سمجھا		
بَلَّغَ	بَلَغَ	اس نے پہنچا دیا		
أَنْزَلَ	نَزَلَ	اس نے اتارا		
تَعَجَّبَ	عَجِبَ	اس نے تعجب کیا		
اِجْتَنَبَ	جَنَبَ	اس نے پرہیز کیا		
اِنْكَشَفَ	كَشَفَ	وہ کھل گیا		

CH. NO. 48

ابوابِ ثلاثی مزید فیہ (حصہ دوم)

وط

آپ نے فعل مجرد میں پڑھا تھا کہ ماضی اگر فَعَلَ کے وزن پر ہو تو اسکے مضارع کے تین صیغے کی تین صورتیں ہو سکتی ہیں یعنی یَفعَلُ، یَفعِلُ اور یَفعُلُ اور اگر ماضی فَعِلَ کے وزن پر ہو تو مضارع کی دو صورتیں ممکن ہوتی ہیں یعنی یَفعَلُ اور یَفعِلُ۔ لیکن افعال مزید فیہ کے ضمن میں یہ بات بہت اہم ہے اور اسے یاد رکھیں کہ مزید فیہ کے ماضی کے جو اوزان آپ نے گذشتہ سبق میں پڑھے ہیں ان میں سے ہر ایک کا مضارع کا پہلا صیغہ ایک ہی مقررہ وزن پر آئے گا جو ہم ابھی آگے چل کر آپ کو بتائیں گے

وط ۱ دوسری قابلِ توجہ بات یہ ہے کہ ثلاثی مجرد میں فعل سے مصدر بنانے کا کوئی قاعدہ نہیں ہے یعنی کوئی مقررہ وزن نہیں ہے۔ سب اہلِ زبان سے سن کر یا ڈکشنری میں دیکھ کر ان کا مصدر معلوم کیا جاتا ہے۔ اس کے برعکس مزید فیہ کے ہر صیغہ ماضی اور مضارع کے مقررہ کردہ وزن کی طرح اسکے مصدر کا بھی ایک مقررہ وزن ہوتا ہے اور مصدر کا یہ وزن ہی دراصل باب کا نام ہوتا ہے

وط ۲ ذیل میں ہم پچھلے سبق میں پڑھے ہوئے مزید فیہ کے آٹھ ابواب کے ماضی کا اسی ترتیب سے وزن لکھ رہے ہیں اور ہر ایک کے ساتھ اس کے مضارع اور مصدر کا وزن دے رہے ہیں۔ بیان کیے گئے نقشے پر اسے ذرا توجہ سے پڑھیں اور سمجھنے کی کوشش کریں

وط ۳ نوٹ کر رہا لا جدول میں امید ہے آپ نے بات نوٹ کر لی ہوگی کہ آٹھوں ابواب کے ماضی کے صیغوں میں ع کلمہ پر فتحہ (ـَ) آئی ہے جبکہ مضارع کے صیغوں کی صورتحال اس طرح ہے

(i) پہلے تین ابواب کے مضارع کے صیغوں یعنی یُفعِلُ و یُفَعِّلُ اور یُفاعِلُ کی علامتِ مضارع پر ضمہ اور ع کلمہ پر کسرہ (ـِ) آئی ہے

(ii) اسکے بعد کے دو ابواب کے مضارع کے صیغوں یعنی یَتَفَعَّلُ اور یَتَفاعَلُ کی علامتِ مضارع پر بھی ... اور

نمبر شمار	ماضی		مضارع		مصدر	باب کا نام
۱	أَفْعَلَ	أ ـْ ـَ ـَ	يُفْعِلُ	يُ ـْ ـِ ـُ	اِفْعَالٌ	اِ ـْ ـَ ا ـٌ
2	فَعَّلَ	ـَ ـّ ـَ	يُفَعِّلُ	يُ ـَ ـّ ـِ ـُ	تَفْعِيْلٌ	تَ ـْ ـِ ی ـٌ
3	فَاعَلَ	ـَ ا ـَ ـَ	يُفَاعِلُ	يُ ـَ ا ـِ ـُ	مُفَاعَلَة	مُ ـَ ا ـَ ـَ ة
۴	تَفَعَّلَ	تَ ـَ ـّ ـَ	يَتَفَعَّلُ	يَ تَ ـَ ـّ ـَ ـُ	تَفَعُّلٌ	تَ ـَ ـُّ ـٌ
۵	تَفَاعَلَ	تَ ـَ ا ـَ ـَ	يَتَفَاعَلُ	يَ تَ ـَ ا ـَ ـُ	تَفَاعُلٌ	تَ ـَ ا ـُ ـٌ
۶	اِفْتَعَلَ	اِ ـْ تَ ـَ ـَ	يَفْتَعِلُ	يَ ـْ تَ ـِ ـُ	اِفْتِعَالٌ	اِ ـْ تِ ـَ ا ـٌ
۷	اِنْفَعَلَ	اِنْ ـَ ـَ ـَ	يَنْفَعِلُ	يَ نْ ـَ ـِ ـُ	اِنْفِعَالٌ	اِنْ ـِ ـَ ا ـٌ
۸	اِسْتَفْعَلَ	اِسْ تَ ـْ ـَ ـَ	يَسْتَفْعِلُ	يَ سْ تَ ـْ ـِ ـُ	اِسْتِفْعَالٌ	اِسْ تِ ـْ ـَ ا ـٌ

دو ع کلمہ پر بھی فتحہ آتی ہے
(iii) جبکہ آخری تین ابواب کے مضارع کے صیغوں یعنی یَفْتَعِلُ، یَنْفَعِلُ اور یَسْتَفْعِلُ کی علامت مضارع پر فتحہ برقرار رہتی ہے تینوں میں ع کلمہ کی کسرہ واپس آ جاتی ہے۔

مذکورہ بالا تجزیہ کو اگر آپ ذہن نشین کریں تو ان ابواب کے ماضی اور مضارع کے صیغوں کے اوزان یاد رکھنے میں آپ کو بہت سہولت ہو جائے گی

۱۲ نوٹ: ایک اہم بات یہ بھی نوٹ کر لیں کہ ثلاثی مجرد میں کوئی فعل خواہ کسی باب سے آئے یعنی اس کے ع کلمہ پر خواہ کوئی حرکت ہو جب وہ ثلاثی مزید

173

JANUARY

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

فعل میں آنے کا تو اسی ع کلمہ کی حرکت متعلقہ باب کے
ماضی اور مضارع کے صیغوں کے وزن کے مطابق
ہوگی۔ مثلاً ثلاثی مجرد میں سَمِعَ یَسْمَعُ آتا ہے
لیکن یہی فعل جب باب افتعال میں آئے گا تو اس کا
ماضی اور مضارع اِسْتَمَعَ یَسْتَمِعُ ہو گا اسی طرح
کَرُمَ یَکْرُمُ جب باب افعال میں آئے گا تو
اس کا ماضی اور مضارع أَكْرَمَ يُكْرِمُ ہو گا

نوٹ ۵ - مصدر کے جو اوزان بطور باب کا نام دیئے گئے ہیں
ان میں یہ بھی اضافہ کر لیجئے کہ ان میں سے
بعض ابواب کا مصدر دو طرح سے یعنی ایک دوسرے
وزن پر بھی آتا ہے تاہم باب کا نام یہی رہتا
ہے جو اوپر ہو چکے میں لکھا گیا ہے مصدروں کے متبادل
اوزان یہ ہیں

(۱) باب تَفْعِیل کا مصدر تَفْعِلَةٌ کے وزن پر بھی آتا ہے
جیسے ذَکَّرَ یُذَکِّرُ (یاد دلانا) سے مصدر تَذْکِرَۃٌ
بھی ہے اور تَذْکِیرٌ بھی ہے۔ مگر جَرَّبَ یُجَرِّبُ
آزمانا کا مصدر تَجْرِیْبٌ بہت کم استعمال ہوتا
ہے عموماً تَجْرِبَةٌ استعمال ہوتا ہے

(۲) باب مُفَاعَلَةٌ بعض دفعہ فِعَالٌ کے وزن پر بھی آتا ہے
مثلاً جَاهَدَ يُجَاهِدُ (جہاد کرنا) کا مصدر
مُجَاهَدَةٌ بھی ہے اور جِهَادٌ بھی ہے مگر قَابَلَ
يُقَابِلُ (آمنے سامنے ہونا، مقابلہ کرنا) کا مصدر
قِبَالٌ استعمال نہیں ہوتا بلکہ مُقَابَلَةٌ استعمال
ہوتا ہے

نوٹ ۶ .. ایک اور بات ابھی سے ذہن میں رکھ
لیجئے کہ اگرچہ اس کے استعمال کا موقع
آگے چل کر آئے گا اور وہ یہ کہ مزید فیہ

مثل تک سے اگر ماضی اور مضارع کا سلسلہ صیغہ
بول کر ساتھ ضمیر بھی بولنا ہو تو اس
صورت میں ضمیر کو منصوب پڑھا اور لکھا
جاتا ہے مثلاً لسن سے عَلَّمَ یُعَلِّمُ تُعَلِّمُهَا

یہ حرف اسی صورت میں ضروری ہے جب ماضی اور
مضارع کا صیغہ بول کر ساتھ ضمیر بولا جائے جیسے تُعَلِّمُهُم عربی
جائے ویسے سمجھانا کی عربی کی بحث بھی
نصب کی اسی وجہ سے آگے مفعول کی
بات ہوگی

۲۹ شعبان ۱۴۱۶ھ
SUNDAY **21**
JANUARY 1996

175

JANUARY

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

FEBRUARY

F	S	S	M	T	W
2	3	4	5	6	7
9	10	11	12	13	14
16	17	18	19	20	21
23	24	25	26	27	28

EX. NO. 48 "A"

مندرجہ ذیل مادوں کو سین میں دیئے گئے باب میں ڈھالیں یعنی ہر ایک مادہ سے دیئے گئے باب سے ماضی اور مضارع کا یک صیغہ لکھیں اور اسکا مصدر بحالت نصب لکھیں

إفعال

ك ر م - خ ر ج - ب ع د - ر ش د - ج ل س

أَكْرَمَ - يُكْرِمُ - إِكْرَامًا

خ ر ج

أَخْرَجَ - يُخْرِجُ - إِخْرَاجًا

ب ع د

أَبْعَدَ - يُبْعِدُ - إِبْعَادًا

ر ش د

أَرْشَدَ - يُرْشِدُ - إِرْشَادًا

ج ل س

أَجْلَسَ - يُجْلِسُ - إِجْلَاسًا

تَفْعِيل

رغب

رَغَّبَ - يُرَغِّبُ - تَرْغِيبًا

ع ذ ب

عَذَّبَ - يُعَذِّبُ - تَعْذِيبًا

22

JANUARY

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

ک ر م

أَكْرَمَ

خ ر ج

أَخْرَجَ

أَشْهَدَ

أَرْشَدَ

أَجْلَسَ

رَغِبَ

كَذَبَ

FEBRUARY

F	S	S	M	T	W	T
						1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

176

23

22 MONDAY JANUARY 1996

١ رمضان ١٤١٦ھ

ق ر ب

قَرَّبَ - يُقَرِّبُ - تَقْرِيْبًا

ك ذ ب

كَذَّبَ - يُكَذِّبُ - تَكْذِيْبًا

ص د ق

صَدَّقَ يُصَدِّقُ - تَصْدِيْقًا

مُفَاعَلَةٌ

ط ل ب

طَالَبَ - يُطَالِبُ مُطَالَبَةً

ق ت ل

قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً

ق ب ل

قَابَلَ - يُقَابِلُ - مُقَابَلَةً

ش ر ك

شَارَكَ يُشَارِكُ - مُشَارَكَةً

خ ل ف

خَالَفَ - يُخَالِفُ مُخَالَفَةً

٢ رمضان ١٤١٦ھ
TUESDAY 23
JANUARY 1996

177

JANUARY

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

تَفَعُّل

ق ر ب

تَقَرَّبَ - يَتَقَرَّبُ - تَقَرُّبًا

ذ ك ر

تَذَكَّرَ - يَتَذَكَّرُ - تَذَكُّرًا

ف ك ر

تَفَكَّرَ - يَتَفَكَّرُ - تَفَكُّرًا

ق د س

تَقَدَّسَ - يَتَقَدَّسُ - تَقَدُّسًا

ك ل م

تَكَلَّمَ - يَتَكَلَّمُ - تَكَلُّمًا

تَفَاعُل

ف خ ر

تَفَاخَرَ - يَتَفَاخَرُ - تَفَاخُرًا

ع ق ب

تَعَاقَبَ - يَتَعَاقَبُ - تَعَاقُبًا

ق ب ل

تَقَابَلَ - يَتَقَابَلُ - تَقَابُلًا

JANUARY

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

تَفَرَّدَ

تَذَكَّرَ

تَفَكَّرَ

تَقَدَّمَ

تَعَلَّمَ

تَفَاخَرَ

تَفَاقَدَ

تَقَابَلَ

FEBRUARY

F	S	S	M	T	W	T
						1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

24 WEDNESDAY JANUARY 1996

٣ رمضان ١٤١٦هـ

ك ث ر

تَكَاثَرَ يَتَكَاثَرُ تَكَاثُرًا

ب ع د

تَبَاعَدَ - يَتَبَاعَدُ - تَبَاعُدًا

اِفْتِعَالٌ

ن ش ر

اِنْتَشَرَ يَنْتَشِرُ - اِنْتِشَارًا

ع ر ف

اِعْتَرَفَ - يَعْتَرِفُ - اِعْتِرَافًا

م ح ن

اِمْتَحَنَ يَمْتَحِنُ اِمْتِحَانًا

ك س ب

اِكْتَسَبَ يَكْتَسِبُ اِكْتِسَابًا

ع د ل

اِعْتَدَلَ - يَعْتَدِلُ - اِعْتِدَالًا

٣ رمضان ١٤١٦ھ
THURSDAY 25
JANUARY 1996

179

26

JANUARY

F	S	S	M	T	W	T
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

إِنْفِعَالٌ

ش ر ح

إِنْشَرَحَ - يَنْشَرِحُ - إِنْشِرَاحًا

ق ل ب

إِنْقَلَبَ - يَنْقَلِبُ - إِنْقِلَابًا

ق ط ع

إِنْقَطَعَ - يَنْقَطِعُ - إِنْقِطَاعًا

ك ش ف

إِنْكَشَفَ - يَنْكَشِفُ - إِنْكِشَافًا

ح ر ف

إِنْحَرَفَ - يَنْحَرِفُ - إِنْحِرَافًا

إِسْتِفْعَالٌ

خ ر ج

إِسْتَخْرَجَ - يَسْتَخْرِجُ - إِسْتِخْرَاجًا

خ ب ر

إِسْتَخْبَرَ - يَسْتَخْبِرُ - إِسْتِخْبَارًا

FEBRUARY

...ارًا

...تبدال

...ادًا

...يادريس
...س

باب

إِفْتِعَالٌ
إِسْتِفْعَالٌ
إِفْعَالٌ
تَفَعُّلٌ
تَفْعِيلٌ

26

JANUARY						
	S	M	T	W	T	
		1	2	3	4	
	7	8	9	10	11	
	14	15	16	17	18	
	21	22	23	24	25	
	28	29	30	31		

اِشْتَرَحَ

اِنْقَلَبَ

اِنْقَطَعَ

اِنْحَرَفَ

اِسْتَحْمَرَ

اِسْتَخْبَرَ

F	S	S	M	T	W	T
FEBRUARY						
						1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

180

27

26 FRIDAY JANUARY 1996

٥ رمضان ١٤١٦ھ

ح ق ر

اِسْتَحْقَرَ - يَسْتَحْقِرُ - اِسْتِحْقَارًا

ب د ل

اِسْتَبْدَلَ - يَسْتَبْدِلُ - اِسْتِبْدَال

ب ع د

اِسْتَبْعَدَ - يَسْتَبْعِدُ - اِسْتِبْعَادًا

EX. NO 48 'B'

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی (مصدری) یاد کریں اور ہر ایک کا مادہ اور باب بتائیں

الفاظ	معنی (مصدری)	مادہ	باب
اِجْتِهَادٌ	کوشش کرنا	جَهَدَ	اِفْتِعَال
اِسْتِحْسَانٌ	اچھا سمجھنا	حَسُنَ يَحْسُنُ	اِسْتِفْعَال
اِصْلَاحٌ	درست کرنا	صَلَحَ يَصْلُحُ	اِفْعَال
تَبْلِيغٌ	پہنچا دینا	بَلَغَ (ن)	تَفْعِيل
تَنْزِيلٌ	نزول اتارنا	نَزَلَ (ض) يَنْزِلُ	تَفْعِيل